



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

گردن کے پچھے حصے سے چیر لاکر (غالباً کسی اور طریقے سے کون نکالنا جسے شاید عربی میں جاماتہ کہتے ہیں۔ یہاں پر کچھ عرب حضرات کرتے ہیں اور ایک دوست نے بھی کہا ہے۔ کیا یہ سنت ہے یا علاج کے لیے صحابہ کرام (رضوان اللہ عنہم) میں کیا تھا کوئی اور وجہ تھی؟ (محمد عادل شاہ بڑانیہ)

## الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
وَعَلٰیکُمُ الْسَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہُ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
الْحَمْدُ لِلّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰہِ، أَمَّا بَعْدُ

جماعت کواردوین سینگل لگانا یا پچھنے لگانا کہتے ہیں اس طریقے سے کچھ خون نکال کر علاج کیا جاتا ہے۔ یہ عمل جائز بکہ سنت ہے۔

مثلاً پچھنے صحیح بخاری (1938-1940) اور صحیح مسلم (2885، دارالسلام: 1202) یہ عمل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم (رحمہم) سے ثابت ہے۔

هذا عندی والله أعلم بالصواب

### فتاویٰ علمیہ

جلد 1۔ اصول، تحریق اور تحقیق روایات۔ صفحہ 647

محمد فتوی